P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

شمارہ: ۹

(جنوری تا جون ۲۰۱۸ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk
برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۹، جنوری تا جون ۲۰۱۸ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر محمد اجمل خان (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس
ڈاکٹر انصار احمد
ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر رؤف پاریکھ
ڈاکٹر راحت افشاں
ڈاکٹر صفیہ آفتاب
ڈاکٹر عظمیٰ حسن

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جینابڑے	(بھارت)
ڈاکٹر خلیل طوق اَر	(ترکی)
ڈاکٹر محمد ابراہیم السیّد	(مصر)
ڈاکٹر علی بیات	(ایران)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر	(سویڈن)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین	(بھارت)

قومی

ڈاکٹر یوسف خشک	(خیر پور)
ڈاکٹر محمد کامران	(لاہور)
ڈاکٹر قاضی عابد	(ملتان)
ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر	(اسلام آباد)
ڈاکٹر سیّد عامر سہیل	(سرگودھا)
ڈاکٹر خالد خٹک	(کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

مدیرِ اعلیٰ 'امتزاج' نے ناشر اردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبۂ اردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۵
۱۔ ''اردو نامہ'' کراچی اور ''اردو لغت (تاریخی اصول پر)''	بی بی امینہ	۷
۲۔ اردو کے ادیب، شاعر اور صحافی سفرنامہ نگار (خصوصی مطالعہ: ابنِ انشا، مستنصر حسین تارڑ، رضا علی عابدی، محمود شام)	بینش صدیقہ	۱۷
۳۔ سرسیّد احمد خان اور مراد آباد	سعود الحسن خان روہیلہ	۳۰
۴۔ سرسیّد اور بچوں کا ادب	سیّد اسرار الحق سبیلی	۳۷
۵۔ مضامینِ سرسیّد احمد خان میں افسانوی و نفسیاتی عناصر	شازیہ رزّاق	۴۵
۶۔ اردو نثر پر سرسیّد کی علمی و ادبی مساعی کے اثرات	شگفتہ فردوس	۵۴
۷۔ مولانا ظفر علی خان کی شاعری میں شہروں کے اسمِ معرفہ: دیوان ''چمنستان'' کے تناظر میں	شہنیلا نازنین/ تنظیم الفردوس	۶۹
۸۔ سرسیّد احمد خان: رجحان ساز ادبی شخصیت	صنم شاکر	۹۶
۹۔ سرسیّد احمد خان کے تعلیمی افکار	مجاہد حسین	۱۰۶
۱۰۔ برصغیر کا نوآبادیاتی پس منظر اور سرسیّد احمد خان: تحقیقی و تجزیاتی مطالعہ	نزہت انیس	۱۱۸
❄ نوادرات		۰
❄ آئینۂ تحقیق		۰
❄ اشاریہ		۰

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ بی بی امینہ	لیکچرر، شعبۂ اردو، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد
۲۔ بینش صدیقہ	طالبہ، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۳۔ سعود الحسن خان روہیلہ	ریسرچ اسکالر، جینڈر اسٹڈیز ڈپارٹمنٹ، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور
۴۔ سیّد اسرار الحق سبیلی	اسسٹنٹ پروفیسر وصدر شعبۂ اردو، گورنمنٹ ڈگری اینڈ پی جی کالج، سِدّی پیٹ، تلنگانہ، ہندوستان
۵۔ شازیہ رزّاق	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، لاہور کالج برائے خواتین یونی ورسٹی، لاہور
۶۔ شگفتہ فردوس	اسسٹنٹ پروفیسر/ ڈائریکٹر اسٹوڈنٹ افیئرز، جی سی ویمن یونی ورسٹی، سیالکوٹ
۷۔ شہنیلا نازنین/تنظیم الفردوس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی/ صدر نشیں، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۸۔ صنم شاکر	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، وفاقی اردو یونی ورسٹی، اسلام آباد
۹۔ مجاہد حسین	پی ایچ ڈی اسکالر، شعبۂ اردو، اورینٹل کالج پنجاب یونی ورسٹی، لاہور
۱۰۔ نزہت انیس	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

۱

اداریہ

الحمداللہ، شکر و احسان ہے رب کریم کا کہ جس نے اس قابل کیا کہ ’’امتزاج‘‘ کا نواں شمارہ قارئین تک پہنچا سکیں۔

اکتوبر ۲۰۱۷ء میں ہونے والی سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے چرچے پورے ملک بلکہ بیرون ملک بھی رہے۔ پورے ملک سے کثیر تعداد میں معزز اساتذہ اور محققین کی ایک بڑی تعداد نے اس میں شرکت کی۔ساٹھ سے زائد مقالے متواتر چار متوازی نشستوں میں تینوں دن کے دوران میں پڑھے گئے۔

اس کانفرنس میں بیرون ملک اور پورے پاکستان سے اکابرین کی قابلِ ذکر تعداد نے شرکت کی اور کسی نہ کسی طور اپنی دلچسپی اور نیک خواہشات کے پیغامات ہم تک پہنچائے۔شرکا نے ہماری کوششوں کو سراہا بھی اور کمزوریوں کی نشاندہی بھی کی۔ اس توجہ پر ہم تہہ دل سے ان کے شکر گزار ہیں۔

دیگر شہروں سے آئے ہوئے مندوبین نے سر سید احمد خان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے جہاں ان کے افکار و تصورات اور طرزِ زندگی پر روشنی ڈالی وہیں عہدِ حاضر میں بین الاقوامی سطح پر بدلتے ہوئے منظرنامے اور ادبی و تہذیبی صورت حال کے تناظر میں سرسید احمد خان کی فکری اور عملی جہات کا جائزہ بھی لیا۔ جو مقالے سرسید کانفرنس میں پڑھے گئے شمارہ نو (۹) میں بھی ان ہی مقالہ جات کو شائع کرنے کا اہتمام کیا ہے۔اس سے نہ صرف وہ لوگ جو کانفرنس میں شریک تھے بالاستیعاب مستفید ہوسکیں گے بلکہ جو کسی وجوہ کی بنا پر شریک نہ ہوسکے ان تک بھی فکر و خیالات کی رسائی ممکن ہوسکے گی۔

ادب فکر کی دعوت دیتا ہے اور سرسید احمد خان جیسے اکابرین کی فکر کو سمجھنے کے لیے ان کی مختلف جہات اور عملی کوششیں ہمیں عملی میدان میں آگے بڑھنے کا راستہ دکھاتی ہیں۔ ہمارے ارادوں کو پختہ کرتے ہوئے ماضی، حال اور مستقبل سے راستہ استوار کرتی ہیں۔

گزشتہ سال کی طرح امسال بھی شعبۂ اردو جامعہ کراچی نے ایک روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جو